کی سلامتی اور بگڑتی ہوئی صورت حال کے بارے میں تشویش سے دوچار ہیں۔ انھوں نے عوام کے جذبات کو زبان دیتے ہوئے ان کے دل کی بات کو سچّی بات کی صورت میں پیش کر دیا ہے۔

کتاب مختلف مواقع پر لکھے گئے کالموں کا مجموعہ ہے۔ مصنف نے ملکی سلامتی کو درپیش خطرات، مایوسی اور بے یقینی کی کیفیت، امریکا کی بالادستی اور بڑھتی ہوئی دراندازی، دہشت گردی کے خلاف جنگ کے نتائج اور خمیازہ، معاشی بحران، قرضوں کا بوجھ اور بڑھتی ہوئی مہنگائی، اداروں کی بدحالی، لوڈشیڈنگ، معاشرتی مسائل، اخلاقی انحطاط اور دیگر موضوعات پر قلم اُٹھایا ہے۔ انھوں نے جہاں مسائل کی نشان دہی کی ہے، وہاں اُمید کا دامن بھی ہاتھ سے نہیں چھوڑا اور مسائل کے حل کے لیے عملی تجاویز پیش کی ہیں۔ ملکی تاریخ کے اہم مراحل کا تذکرہ کرتے ہوئے مشرقی پاکستان کی یادوں کو تازہ کرتے ہیں اور سقوطِ مشرقی پاکستان کا تجزیہ بھی کیا ہے۔ بنگلہ دیش اور پاکستان کی قربت کے لیے ثقافتی روابط بڑھانے پر زور دیا ہے۔ کراچی، لاہور اور پشاور کے حوالے سے ان شہروں کی ماضی کی ثقافت پر روشنی ڈالی ہے۔ مصنف کو دنیا بھر میں گھومنے کا موقع ملا، کچھ مفید تجربات سے بھی قارئین کو آگاہ کرتے ہیں۔ موضوعات کے تنوع، تاریخ کے احوال، مشاہدات اور تجربات اور دل چسپ اندازِ بیان کی وجہ سے قاری کتاب کو پڑھتا چلا جاتا ہے۔ کتاب مایوسی کے اندھیروں میں اُمید اور عزم کا پیغام، اور عمل کے لیے تحریک دیتی ہے۔ (عمران ظہور غازی)

خوش حالی کچھ مشکل نہیں، پروفیسر ارشد جاوید۔ ناشر: علم و عرفان پبلشرز، الحمد مارکیٹ، ۴۰- اُردو بازار، لاہور۔ فون: ۳۷۲۳۲۳۳۶-۰۴۲۔ صفحات: ۳۰۰۔ قیمت: ۲۱۱ روپے۔

ڈیل کارنیگی نے کتابوں کی جو نسل شروع کی تھی وہ ٹائم مینجمنٹ اور دیگر انتظامیات سے ہوتی ہوئی یہاں تک پہنچی ہے کہ لوگوں کو اپنے ہر کام اور ہر مسئلے کے لیے چھپی چھپائی آزمودہ ترکیبیں مل جاتی ہیں۔ کوئی کامیابی کے سات راستے بتا رہا ہے، کوئی کامیاب انٹرویو دینے کے گُر۔ پیش نظر کتاب معروف ماہر نفسیات پروفیسر ارشد جاوید کے بقول ان کی ۲۵ سالہ محنت اور ریسرچ کا نتیجہ ہے۔ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ اس کتاب میں کیا کچھ ہوگا۔

خیال آتا ہے کہ آج کل ترقی کا جو تصور ہے جس کا ماڈل ہمارے سامنے امریکا اور یورپ